© rasailojaraid.com

غزل

از جناب شعیب حزیں صاحب بی۔ اے (جامعۂ عثمانیہ)

وہ عالم بنالے ارے گرنے والے ۔۔۔ کہ ہر گام پر تجھکو ساقی سنبھالے
غمِ زندگی کا گلہ کرنے والے ۔۔۔ غمِ زندگی کو تمنّا بنالے
زمانے کی تشنہ نظر کی دعا ہے ۔۔۔ یہ طور و تجلی کی قیدیں اٹھالے
سمجھتی رہی اس کو دنیا تبسم ۔۔۔ مچلتے رہے میرے ہونٹوں پہ نالے
ابھی وہ مخاطب نہیں تجھ سے اے دل ۔۔۔ یہ لمحے غنیمت ہیں کچھ مسکرالے
جنوں کچھ تو کر احترامِ تجلّی ۔۔۔ وہ آئے وہ آئے نگاہیں جھکالے
یہی کشمکش زندگی بن گئی ہے ۔۔۔ تمنا بگاڑے تمنّا سنبھالے
حزیں گر رہا ہے کسی کی نظر سے ۔۔۔ اگر ہو سکے تو زمانہ سنبھالے

وقت

از جناب باقر رضوی۔ بی۔ اے

سست رفتاری عیاں ہو وقت کی اس کے لئے ۔۔۔ جو کسی مہرو سے ملنے کی تمنا میں جئے
وقت کی رفتار اس کے واسطے اک سیلِ تیز ۔۔۔ رخ ہراساں و خوف سے جس کے ہو سر گرمِ ستیز
وقت اس کے واسطے چلتی ہوئی تلوار ہے ۔۔۔ جس کے احساسات کے پہلو میں نوکِ خار ہے
وقت اس کے واسطے اک ٹکڑۂ ابرِ رواں ۔۔۔ ہے جو شعر و شاہد و نغمات کے بل پر جواں
وقت کی لو اس کے آگے جیسے آندھی میں چراغ ۔۔۔ ہو مئے الفت سے روشن جس کے سینے کا ایاغ

© rasailojaraid.com